Cambridge Assessment International Education

Cambridge International A Level

URDU **9686/02**

Paper 2 Reading and Writing **May/June 2022**

INSERT **1 hour 45 minutes**

INFORMATION
- This insert contains the reading passages.
- You may annotate this insert and use the blank spaces for planning. **Do not write your answers** on the insert.

معلومات

- منسلکہ صفحات میں ریڈنگ کی عبارتیں دی گئی ہیں۔
- آپ ان صفحات پر لکھ سکتے ہیں اور خالی جگہوں کو پلاننگ کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ ان صفحات پر **اپنے جوابات مت لکھیں۔**

This document has **4** pages. Any blank pages are indicated.

© UCLES 2022

https://xtremepape.rs/

سیکشن 1

عبارت 1 کو پڑھیے اور امتحانی پرچے پر سوالات 1، 2 اور 3 کے جوابات دیجیے۔

عبارت 1

1989 میں انٹرنیٹ میں ہونے والی ترقی کی وجہ سے جدید کلاس روم میں معلومات تک رسائی اور زیادہ آسان ہو گئی ہے۔ اسّی کی دہائی میں کلاس روم میں ویڈیو دیکھنے کے لیے ایک ٹرالی پر ٹی وی اور ویڈیو کو لایا جاتا تھا۔ مگر اب ہر کمرے میں یہ سب سہولتیں موجود ہونے کی وجہ سے طلبا نہ صرف ویڈیو بلکہ دوسری تعلیمی سرگرمیوں میں بھی حصہ لے سکتے ہیں۔

ثانوی اسکول کے ایک استاد جاوید حسن شروع میں ٹیکنالوجی استعمال کرنا پسند نہیں کرتے تھے لیکن بہت جلد انھیں اس بات کا احساس ہو گیا کہ طلبا کمپیوٹر پر مختلف قسم کے پروگرام استعمال کر کے پڑھائے جانے والے مضمون میں مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ وہ دوسروں کے مقابلے میں اپنی کارکردگی کا جائزہ بھی لے سکتے ہیں جس کی وجہ سے ان میں اس بات کا جذبہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ اور زیادہ محنت کر کے اپنی تعلیمی قابلیت میں اضافہ کر سکیں۔

کلاس روم میں ٹیکنالوجی کی وجہ سے والدین اور اساتذہ کے لیے ایک دوسرے سے رابطہ کرنا اور آسان ہو جاتا ہے۔ کلاس روم کے لیے استعمال کیے جانے والے بلاگ سے والدین یہ جان سکتے ہیں کہ ان کے بچے ہر روز اسکول میں کیا سیکھتے ہیں۔ ایپس اور سافٹ ویئر کے ذریعے اساتذہ والدین کو ان کے طرزِ عمل کے بارے میں فوری طور پر باخبر کر سکتے ہیں۔

مقامی اسکول کی پرنسپل فائزہ حماد نے اس بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا" شاید آپ کو یاد ہو کہ کسی بھی چیز کے بارے میں تحقیق کرنے کے لیے آپ کو لائبریری میں جا کر چار پانچ کتابیں پڑھنا پڑتی تھیں یا انسائیکلو پیڈیا دیکھنا پڑتا تھا۔ ٹیکنالوجی کے ذریعے اب طلبا کو ایک ہی جگہ سے ضرورت کی ساری معلومات حاصل ہو جاتی ہیں۔ کسی بھی خاص معلومات کو حاصل کرنے کے لیے کتابوں کا انتظار کرنے کے بجائے آپ انٹرنیٹ پر جا کر ساری معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔"

اساتذہ کی تنظیم سے تعلق رکھنے والے کاشف علی کے خیال میں کبھی کبھی اساتذہ کلاس روم میں ٹیکنالوجی استعمال کرتے ہوئے ہچکچاتے ہیں اس لیے کہ وہ اس بات سے واقف نہیں ہوتے کہ طلبا کے گھر میں ٹیکنالوجی کی کون سی سہولتیں موجود ہیں۔ یہ جانے بغیر کسی طالب علم کو ایسا ہوم ورک دینا نا مناسب ہو گا جس میں ٹیکنالوجی کی ضرورت ہو۔ یہ بھی ممکن ہے کہ کچھ والدین یہ پسند نہ کرتے ہوں کہ ان کا بچہ بہت دیر تک کمپیوٹر استعمال کرے۔ اسی لیے اگر ٹیکنالوجی کا استعمال صرف کلاس روم میں کیا جائے تو کچھ والدین کے لیے مالی پریشانیوں کا امکان بھی ختم ہو جائے گا۔

https://xtremepape.rs/

سیکشن 2

عبارت 2 کو پڑھیے اور امتحانی پرچے پر سوالات 4 اور 5 کے جوابات دیجیے۔

عبارت 2

کلاس روم میں ٹیکنالوجی کا استعمال طلبا کی تعلیم میں یقیناً مددگار ثابت ہو سکتا ہے مگر خطرہ اس بات کا ہے کہ ہر طالب علم کو اس کی یکساں سہولت حاصل نہ ہو سکے۔ اس لیے اسکولوں کو ٹیکنالوجی کے استعمال پر غور کرتے رہنا چاہیے تاکہ ہر طالب علم کو ترقی کے ایک جیسے مواقع حاصل ہو سکیں۔

ایک ماہر نفسیات آصف علی کے مطابق آپ اپنی شناخت کرائے بغیر بھی کلاس روم میں کمپیوٹر پر دوسروں کے ساتھ کام کر سکتے ہیں جبکہ کسی اجنبی کے ساتھ آن لائن کام کرنا خطرناک بھی ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ نوجوان ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کرنے کے تجربے سے محروم ہو جاتے ہیں جو کہ معاشرتی زندگی کا ایک اہم پہلو ہے۔ ہمیں معاشرتی میل جول کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے کیوں کہ اس کے بغیر ہم ایک دوسرے کے خیالات، جذبات اور محسوسات کا صحیح طور پر اندازہ نہیں لگا سکتے۔

یہ ضروری ہے کہ کلاس روم میں طلبا کو تصدیق شدہ معلومات حاصل کرنے کی تربیت دی جائے اور ٹیکنالوجی کو صحیح طرح استعمال کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ آج کل انٹرنیٹ پر بناوٹی معلومات بکثرت دستیاب ہیں۔ انٹرنیٹ پر ہر سال تقریباً آدھا مواد ویب روبوٹ کا ہوتا ہے جو لوگوں کے نام سے پیش کیا جاتا ہے جس میں صرف مواد ہی بناوٹی نہیں ہوتا بلکہ اس کو استعمال کرنے والے بھی اصلی نہیں ہوتے۔

ٹیکنالوجی کی وجہ سے ہر سال لاکھوں افراد شناخت کی چوری جیسے جرائم کا شکار ہو جاتے ہیں۔ یہ جرائم پیشہ افراد ہر سال معیشت کو کروڑوں روپے کا نقصان پہنچاتے ہیں۔ حالانکہ کمپیوٹر اور موبائل وغیرہ میں تحفظ کا جدید نظام ہوتا ہے اس کے باوجود ٹیکنالوجی کو سو فی صد محفوظ نہیں بنایا جا سکتا۔ اس کے علاوہ کلاس روم میں ٹیکنالوجی استعمال کرنے کی وجہ سے ہم اپنے طلبا کی سلامتی ہر روز خطرے میں ڈال دیتے ہیں۔

دن میں زیادہ دیر تک کمپیوٹر کے سامنے بیٹھنے کی وجہ سے طلبا کو صحت کے مسائل بھی پیش آتے ہیں۔ اسکرین کو دیر تک دیکھنے کی وجہ سے ان کی آنکھوں پر دباؤ پڑتا ہے۔ ہر اسکول کو طلبا کے لیے کم از کم 30 منٹ کی ہلکی پھلکی ورزش کا انتظام بھی کرنے کی ضرورت ہے تاکہ انھیں کمر اور گردن میں درد نہ ہو۔ ورزش کرنے کی وجہ سے نیند نہ آنے کی شکایت بھی کم ہو جائے گی جو کہ آج کل ٹیکنالوجی استعمال کرنے والے نوجوانوں کے لیے ایک بڑا مسئلہ ہے۔

© UCLES 2022

https://xtremepape.rs/

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in the Cambridge Assessment International Education Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cambridgeinternational.org after the live examination series.

Cambridge Assessment International Education is part of Cambridge Assessment. Cambridge Assessment is the brand name of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is a department of the University of Cambridge.

https://xtremepape.rs/